میری کتاب

۱



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میری کتاب

جماعت اوّل

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور کردہ: قومی ریویو کمیٹی، وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبہ نصاب سازی) اسلام آباد، پاکستان۔

فہرست

مصنفین

- ایاز اصغر شاہین
- ڈاکٹر مسز فوزیہ سلیمی
- محمد زبیر ساہی
- افتخار الدین سہیل
- راحیلہ تنویر

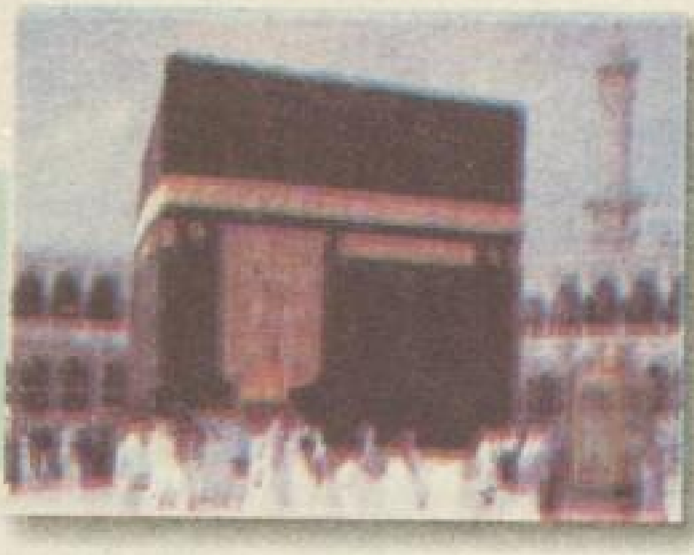
مدیران

- ڈاکٹر مسز فوزیہ سلیمی
- تاج محمد
- محمد زبیر ساہی

ناشر: خواجہ آرٹ پریس۔ پرنٹر: حامد وقاص پرنٹرز، اُردو بازار لاہور

کوڈ نمبر	ایڈیشن	طباعت	تعداد	قیمت
XLVII/AL	اول	ہفتم	19,500	23.00

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ؀



حمد

اللہ تُو ہے رحمت والا

اللہ تُو ہے رحمت والا نام ہے تیرا برکت والا
تُو ہی مالِک تُو ہی رَب ہے مَولا تیری شان عَجَب ہے
ہر اِک شے کا خالِق تُو ہے ہر اک جاں کا رازِق تُو ہے
چاند اور سُورج پھُول اور تارے تُو نے بنائے کتنے پیارے
تیرا ہر پَل شُکر کریں ہم تیرا ہر دم ذِکر کریں ہم
ہم کو سیدھی راہ دِکھانا نیکی کے رستے پہ چلانا
ہِمّت دینا ' عِزّت دینا عِلم کی یا رَب دَولت دینا

(ساقی جاوید)

سرگرمی نمبر 1: ان الفاظ کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔

رب				شان			

سرگرمی نمبر 2: ایک بچہ جماعت کے کمرے میں تمام بچوں کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس نظم کا ایک شعر پڑھے۔ تمام بچے اس شعر کو اس کے بعد دہرائیں۔ اس طرح پوری نظم ختم کریں۔

برائے اساتذہ: بچوں کو بتائیں کہ اللہ ایک ہے۔ اِس نظم کو زبانی یاد کروائیں۔ طلبہ وطالبات کو تسمیہ مع ترجمہ یاد کروائیں۔



پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اللہ نے لوگوں کو اچھی اچھی باتیں سکھانے کے لیے نبی بھیجے۔
حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکّہ شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عبدُ المُطَّلِب اپنے قَبیلے کے سردار تھے۔

دادا کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا حضرت ابو طالب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پالا اور ساری عمر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ دیا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بچپن ہی سے سچ بولتے تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرے رہتے تھے۔ سب سے ہمدردی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ اپنا کام خود کرتے تھے۔ بچّوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ماں باپ کا کہنا مانو، اُستاد کا اَدَب کرو، بڑوں کی عِزّت کرو، چھوٹوں سے پیار کرو، ضرورت مَندوں کی مدد کرو۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: سوچ کر بتائیں آپ نے آج کسی کی کیا مدد کی؟

سرگرمی 2: کسی اخبار یا رسالے سے خانہ کعبہ کی تصویر کاٹ کر اپنی کاپی میں لگائیں۔

سرگرمی 3: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے:

(الف) مدینہ شہر میں (ب) مکّہ شہر میں (ج) جدّہ شہر میں

سرگرمی 4: نیچے دیے گئے حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم سے ہر رشتہ کو اس کے نام سے ملائیں۔

حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم سے رشتہ	نام
والد	حضرت عبدالمطلب
والدہ	حضرت عبداللّٰہ
دادا	حضرت آمنہ

سرگرمی 5: نیچے دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں۔

بچپن	ب چ پ ن
دادا	

مکّہ	
محنت	

سرگرمی 6: نیچے دیے گئے حروف کو ملا کر لفظ بنائیں۔

خ و ش	خوش
ک ہ ن ا	

خ و د	
آ م ن ہ	

مشق

جواب لکھیں۔

i- آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے استاد کے بارے میں کیا فرمایا؟

ii- ماں باپ کے بارے میں آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کا کیا حکم ہے؟

iii- اللّٰہ کے آخری رسول کا کیا نام ہے؟

برائے اساتذہ:

1 ۔ طلبہ وطالبات کو کلمہ طیبہ اور درود شریف کا متن مع اُردو ترجمہ یاد کروائیں۔ 2 ۔ مختلف جملوں کو خوش خط لکھوائیں۔



اللہ کی آخری کتاب



اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا اور جہان پیدا کیے۔ دنیا میں انسان بسائے۔ ان کو سیدھی راہ دکھانے کے لیے رسول بھیجے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔ ان پر اُترنے والی کتاب کا نام قرآن ہے۔ قرآن سب انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔

اس کی زبان عربی ہے۔ اس میں تیس پارے اور ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔ اللہ ایک ہے۔ اس نے تمام جہان بنائے۔ وہ کسی کا باپ نہیں اور نہ ہی کوئی اس کا بیٹا ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صرف اُسی کی عبادت کریں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- قرآن پاک اللہ کی کتاب ہے۔

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) آخری

ii- قرآن پاک اترا۔

(الف) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

(ج) حضرت آدم علیہ السلام پر

سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔

i- قرآن پاک میں کُل ---- پارے ہیں۔

ii- اللہ ایک ہے صرف اُسی کی ---- کرو۔

iii- قرآن کی زبان ---- ہے۔

سرگرمی 3: دی ہوئی مثال کے مطابق الفاظ بنائیں۔

بات	باتیں
نماز	

سورت	
کتاب	

سرگرمی 4: سوچ کر بتائیں: قرآن پاک میں پہلی سورت کون سی ہے؟

مشق

جواب لکھیں۔

i- قرآن پاک کی کل کتنی سورتیں ہیں؟ ii- یہ کن کے لیے ہدایت ہے؟

برائے اساتذہ:

1 ۔ بچوں کو مشہور پیغمبروں اور ان پر اترنے والی کتب کے نام بتائیں۔

2 ۔ بچوں کو بتائیں کہ قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت "سورۃ البقرہ" ہے اور سب سے چھوٹی سورت "سورۃ الکوثر" ہے۔

3- بتائیں کہ قرآن پاک پڑھتے وقت سب سے پہلے تعوذ پڑھتے ہیں۔

4- مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں ۔

عَربی حروف

پیارے بچو ہم اردو میں اب پ ...... پڑھ چکے ہیں۔ پچھلے سبق میں ہم نے پڑھا ہے کہ قرآن پاک عربی زبان میں اتارا گیا ہے۔ عربی زبان کے حروف اردو زبان کے حروف ہی کی طرح ہیں۔ مثال کے طور پر ب = ب ر = ر۔ آئیں عربی حروف پڑھیں۔

ا ء ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک

ك ل م ن و ہ ی ے

اَ ءَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ

سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قُ کُ

كُ لُ مُ نُ وِ ہِ يِ

اً = اَن ءً بً تً ثً جً حً خً دً ذً

رٍ = رِن زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ

عٌ = عُن غٌ فٌ قٌ کٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ ہٌ یٌ

اَبْ ، جَبْ ، حَدْ ، قَدْ ، مَنْ

برائے اساتذہ:

1- طلبہ و طالبات کو عربی زبان اور اردو زبان کے حروف تہجی کا فرق بتائیں۔

2- اعراب کی مدد سے آوازیں سکھائیں۔



نماز

عارف کی صبح سویرے آنکھ کھلی تو مسجد سے اذان کی آواز آرہی تھی۔ مؤذِّن پکار رہا تھا اللّٰہُ اکبر اللّٰہُ اکبر۔

اذان سنتے ہی عارف کے ابّو امّی نماز کی تیاری کرنے لگے۔ نماز کے لیے کپڑوں، بدن اور جگہ کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ نماز سے پہلے عارف نے اپنے امّی ابّو کی طرح وضو کیا۔ ابّو اس کو اپنے ساتھ لے کر مسجد کی طرف چل دیے۔ امّی نے گھر میں نماز پڑھنے کی تیاری کی۔

مسجد میں داخل ہو کر وہ ایک صف پر بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد امام صاحب سب نمازیوں کے آگے کھڑے ہو گئے۔ نمازی ان کے پیچھے صفوں پر ترتیب سے کھڑے ہو گئے۔ مؤذِّن نے تکبیر کہی۔

امام صاحب نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ نماز میں امیر غریب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ مسلمان ایک دن میں پانچ بار نماز پڑھتے ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
i- اذان کی آواز سن کر مسجد چل دیے۔ (ا) عارف کے ابّو (ب) عارف (ج) عارف اور ابّو ii- اذان دینے والے کو کہتے ہیں۔ (ا) مؤذِّن (ب) امام (ج) نمازی

سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔
i- امام صاحب نے.................. پڑھائی۔ ii- نماز میں امیر غریب سب.................. کر کھڑے ہوتے ہیں۔ iii- عورتیں.................. میں نماز پڑھتی ہیں۔

مشق

مختصر جواب دیں۔

i- اذان کن الفاظ سے شروع ہوتی ہے؟

ii- اذان سنتے ہی ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

iii- ہم مسجد میں کیوں جاتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

1 - بچوں کو اذان یاد کروائیں۔

2 - پانچوں فرض نمازوں کے نام یاد کروائیں۔

3 - سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص زبانی یاد کروائیں۔

4- مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔

5- بچوں کو نماز پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔

6- بچوں کو الفاظ پڑھنا سکھائیں مثلاً مؤذِّن، تکبیر

ہم ایک ہیں

ثنا بڑے شوق سے پڑھتی ہے۔ ایک دن اُس نے اپنی کتاب پڑھتے پڑھتے اپنے ابّو سے پوچھا۔ ابّو، ''اخوّت کسے کہتے ہیں؟'' ابّو نے پیار سے جواب دیا۔ ہمارے پیارے نبی صلّی اللہ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلّم نے فرمایا ہے: تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

مسلمان کسی بھی ملک میں ہوں ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کا دکھ درد محسوس کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کا دکھ بانٹتے ہیں۔ اس کو اخوّت کہتے ہیں۔

اخوّت کو بھائی چارا بھی کہا جاتا ہے۔



ہمارا پیارا ملک پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ اس میں خوب صورت وادیاں، اونچے اونچے پہاڑ، دریا اور صحرا موجود ہیں۔ ہم ان چیزوں سے پیار کرتے ہیں۔ سب پاکستانی ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ ہم مل جل کر رہتے ہیں۔ ہم سب بھائی بھائی ہیں۔ پنجاب، سرحد، سندھ، بلوچستان اور کشمیر پاکستان کے حصّے ہیں۔ ان میں بسنے والے سب پاکستانی ہیں۔ ہم اپنے ملک سے بہت پیار کرتے ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
i- ثنا نے اپنے ابّو سے پوچھا (ا) بھائی چارا کسے کہتے ہیں؟ (ب) اخوت کسے کہتے ہیں؟ (ج) ہمدردی کسے کہتے ہیں؟

سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔
i- پاکستان ایک..........ملک ہے۔ ii- سب پاکستانی ایک دوسرے سے..........کرتے ہیں۔ iii- تمام..........آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ iv- ہم اپنے ملک سے..........کرتے ہیں۔

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں:
پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟ ہمارے صوبے کا کیا نام ہے؟ ہماری قومی زبان کا کیا نام ہے؟ ہمارے قومی پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

مشق

جواب دیں۔

i- ہمارے ملک کا کیا نام ہے؟

ii- اخوت کسے کہتے ہیں؟

iii- ان الفاظ کے جملے بنائیں۔ ملک، دین، بھائی، کشمیر

برائے اساتذہ:
1 ۔ "ہم ایک ہیں" کے موضوع پر تقریری مقابلہ/ٹیبلو کا اہتمام کریں۔
2 ۔ آخری پیراگراف خصوصی طور پر پڑھوائیں اور سُنیں۔
3 ۔ خوش خط لکھوائیں۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔

بات چِیت کے آداب

آمنہ اور سعدیہ کے گھر پاس پاس ہیں۔ وہ ہم جماعت ہیں۔ سکول کے کام میں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں۔ ایک دِن آمنہ سکول کا کام کرنے بیٹھی۔ اس نے دیکھا کہ بستے میں اُردو کی کتاب نہیں ہے۔ وہ یہ کتاب لینے کے لیے سعدیہ کے گھر گئی۔ اُس نے دروازے پر دستک دی۔ سعدیہ نے دروازہ کھولا۔ وہ آمنہ کو دروازے پر دیکھ کر بہت خُوش ہوئی۔



آمنہ: السّلام علیکُم۔

سعدیہ: وعلیکُم السّلام۔ خوِش آمدید۔ کیسے آنا ہوا؟

آمنہ: مجھے اُردو کی کتاب چاہیے۔

سعدیہ: آیئے جناب اندر آجایئے۔

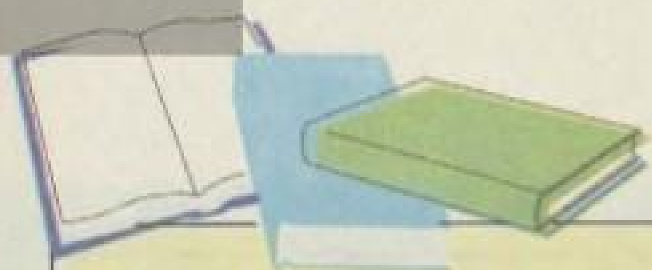
آمنہ: شُکرِیّہ۔

سعدیہ: کیا آپ کی کتاب گُم ہوگئی ہے؟

آمنہ: جی نہیں۔ وہ مجھے مِل نہیں رہی۔ اس لیے میں آپ کی کتاب لینے آئی ہوں۔ کام کر کے واپس کردوں گی۔ آپ نے تو سکول کا کام کرلیا ہوگا۔

سعدیہ: جی ہاں! میں نے کام کرلیا ہے۔ آپ میری کتاب لے جاسکتی ہیں۔

آمنہ: مہربانی۔ میں ان شاءاللہ آپ کی کتاب تھوڑی دیر کے بعد ضرور واپس کردوں گی۔ اچھّا اب اجازت دیجیے۔ اللہ حافظ۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ سعدیہ نے دروازہ کھولا اور آمنہ سے کہا۔

(ا)۔ السّلامُ عَلَیکُم (ب)۔ وَعَلَیکُمُ السّلام (ج)۔ آداب

ii۔ آمنہ کو کون سی کتاب نہیں مل رہی تھی؟

(ا)۔ اُردو (ب)۔ ریاضی (ج)۔ سائنس

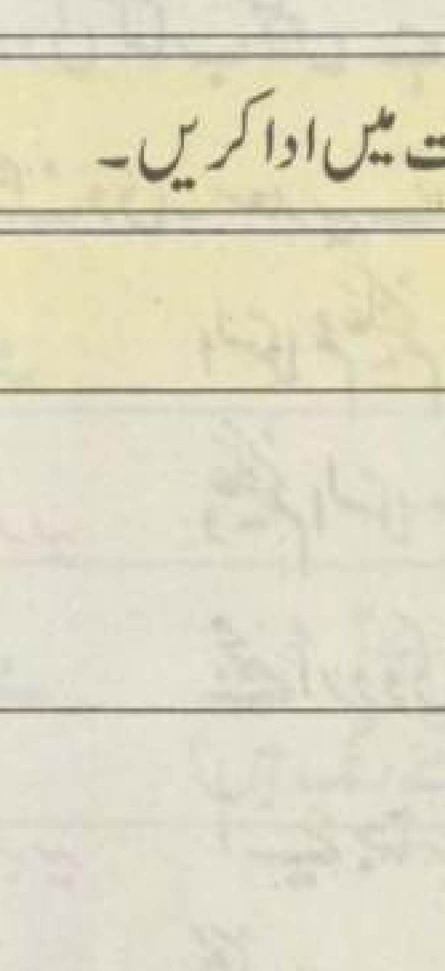
سرگرمی 2: دو بچے ایک آمنہ اور دوسرا سعدیہ کی بات چیت ڈراما کی صورت میں ادا کریں۔

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں

السّلامُ عَلَیکُم کس وقت کہتے ہیں؟

اگر کوئی السّلامُ عَلَیکُم کہے تو کیا جواب دیں گے؟

مشق



جواب لکھیں۔

(ا)۔ سعدیہ کے گھر کون گیا؟

(ب)۔ کیا سعدیہ نے سکول کا کام کر لیا تھا؟

(ج)۔ آمنہ نے کتاب لیتے وقت کیا کہا؟

برائے اساتذہ:

1۔ السّلامُ عَلَیکُم ۔ وَعَلَیکُمُ السّلام کا ترجمہ یاد کروائیں۔

2۔ بچوں کو سلام کرنے کے آداب بتائیں۔

3۔ مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔



سچ کہو

سچ کہو سچ کہو ہمیشہ سچ ہے بھلے مانسوں کا پیشہ سچ
سچ کہو گے تو تُم رہو گے عِزیز سچ تو یہ ہے کہ سچ ہے اچھّی چیز
سچ کہو گے تو تُم رہو گے دلیر جیسے ڈرتا نہیں دلاور شیر
سچ کہو گے تو دل رہے گا صاف سچ کرا دے گا سب قصور مُعاف

ہے بُرا جھوٹ بولنے والا
آپ کرتا ہے اپنا مُنہ کالا

(اسماعیل میرٹھی)







سرگرمیاں

سرگرمی 1: ہم آواز الفاظ بنائیں۔

جیسے			
ڈرنا			

سرگرمی 2: دی گئی مثال کے مطابق الٹ الفاظ آپس میں ملائیں۔

سچ	بُرا
اچھا	جھوٹ
کالا	گندا
صاف	گورا

سرگرمی 3: ایک بچہ نظم کا ایک شعر پڑھے باقی بچے اسے دہرائیں۔ اس طرح پوری نظم ختم کریں۔

برائے اساتذہ:

1۔ نظم زبانی یاد کرائیں۔

2۔ سچ کی برکات کے بارے میں کوئی سی اخلاقی کہانی سُنائیں۔

3۔ مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔

شاباش

خالِد ہر روز دیر سے سکول پہنچتا تھا۔ استاد صاحب ہر روز اُسے دیر سے آنے کی وجہ سے ڈانٹتے تھے۔ ایک دن صبح سویرے عامر اُس کے گھر آیا اور کہنے لگا۔ خالِد تم ابھی تک سوئے ہوئے ہو۔ جلدی اُٹھو۔ آؤ ہم سیر کے لیے جائیں۔

خالِد نے عامر کی بات سُن کر آنکھیں کھول لیں۔ جلدی سے چارپائی سے اُٹھ کر کھڑا ہوگیا۔ عامر نے کہا:



''ابھی ابھی اذان ہوئی ہے۔ آؤ پہلے ہم مسجد جا کر نماز ادا کریں''۔ وہ دونوں نماز سے فارِغ ہو کر باغ میں چلے گئے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بہت بھلی لگ رہی تھی۔ ہر طرف سے پرِندوں کے چہچہانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ دونوں نے باغ میں ورزِش کی۔ پھر سورج چڑھنے سے پہلے گھر واپس آ گئے۔

خالِد آج بہت خوش تھا۔ اُس نے اپنی امّی سے کہا: مجھے جلدی سے ناشتا دے دیں۔ مجھے جلدی سکول جانا ہے۔ آج خالِد وقت پر سکول پہنچ گیا۔ اُستاد صاحب نے خالِد سے پوچھا: آج تم سکول جلدی کیسے آ گئے؟ خالِد نے جواب دیا: آج مَیں بہت سویرے جاگ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے مَیں نے فجر کی نماز بھی ادا کی اور ورزِش بھی کی۔



اُستاد صاحب نے بچّوں سے کہا "دیکھا بچّو! صبح سویرے اُٹھنے کے کتنے فائدے ہیں۔ انسان اپنے رب کو یاد کر لیتا ہے۔ ورزِش اور سَیر سے انسان کی صِحّت اچھی ہو جاتی ہے اور بدن میں چُستی آ جاتی ہے۔ کام بھی جلدی ہو جاتے ہیں۔ وَقت پر سکول پہنچنے سے استاد بھی خوش ہوتے ہیں۔ اُستاد صاحب نے خالِد کو جلدی اُٹھنے، ورزِش اور سَیر کرنے اور وَقت پر کام کرنے کی وجہ سے شاباش دی۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ خالد اور عامر گھر آ گئے۔

(الف)۔ سورج چڑھنے سے پہلے (ب)۔ سورج چڑھنے کے بعد (ج)۔ سورج چڑھتے ہی

ii۔ ہوا کیسی تھی؟

(الف)۔ گرم (ب)۔ ٹھنڈی (ج)۔ سرد

سرگرمی 2: ✓ یا × لگائیں۔

i- صبح سویرے اٹھنے سے بدن میں چستی آ جاتی ہے۔ ☐

ii- صبح سویرے اٹھنے سے کام جلد ختم ہوتا ہے۔ ☐

iii- صبح سویرے اٹھنے سے تازہ ہوا نہیں ملتی۔ ☐

سرگرمی 3: دی گئی مثال کے مطابق الٹ معنی والے الفاظ آپس میں ملائیں۔

خوشی	جانا
گرم	جاگنا
سونا	سرد
آنا	غمی

مشق

جواب لکھیں۔

1- خالد کو کس نے جگایا؟

2- خالد سکول جلدی کیسے پہنچ گیا؟

3- خالد تازہ دم کیوں تھا؟

4- اُستاد صاحب نے خالد کو شاباش کیوں دی؟

برائے اساتذہ: 1۔ بچوں کو جلدی اُٹھنے اور سیر کرنے کے فائدے بتائیں۔
2۔ مشکل الفاظ کا اِملا لکھوائیں۔

حفاظت

عذرا اور رَمشا صحن میں کھیل رہی تھیں۔ کھیلتے کھیلتے آپس میں جھگڑنے لگیں۔ رَمشا نے عذرا کا مُنہ نوچ لیا۔ عذرا کے مُنہ پر زخم آ گئے۔ وہ روتے روتے امّی کے پاس گئی۔ امّی نے اُس کا منہ دھویا اور مرہم لگا دیا۔ دادی امّاں نے رَمشا اور عذرا کو اپنے پاس بُلایا۔

اُنھوں نے دیکھا کہ رَمشا کے ناخُن بڑھے ہوئے ہیں۔ ناک بَہ رہی ہے۔ جِسم سے بدبُو آ رہی ہے۔ دانت بہت گندے ہیں۔ وہ رَمشا سے کہنے لگیں: ہماری صِحّت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔ ناخُن گندے ہوں تو اِن میں چُھپے جراثیم ہمارے کھانے میں مِل جاتے ہیں۔ ہمارا پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت صاف نہ ہوں تو مُنہ سے بدبُو آنے لگتی ہے۔ دانت خراب ہو کر گر جاتے ہیں۔ گندا رہنے سے زکام ہو جاتا ہے۔ ناک بہنے لگتی ہے۔





ہم نماز اور قرآن پاک پڑھنے کے لیے وضو کرتے ہیں۔ اس سے منہ، کان، ناک، آنکھیں اور ہاتھ پیر صاف ہو جاتے ہیں۔ گندگی دُور ہو جاتی ہے۔ ہمیں صاف ستھرا دیکھ کر سب خوش ہوتے ہیں۔ ہمیں پیار کرتے ہیں۔

دادی جان نے رَمشا کے ناخُن کاٹ کر ہاتھ دُھلوائے۔ رومال سے ناک صاف کی۔ امّی نے اُسے نہلایا اور صاف ستھرے کپڑے پہنائے۔ رَمشا کہنے لگی: ''اَب مَیں کتنی اچھّی لگ رہی ہوں''۔ دادی امّاں نے مُسکرا کر اُسے گود میں بٹھالیا۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1- عذرا کے زخم آیا:

ا۔ منہ پر ب۔ ہاتھ پر ج۔ بازو پر

2- عَذرا کے منہ پر مرہم لگایا۔

ا۔ امّی جان نے۔ ب۔ دادی جان نے۔ ج۔ چچی جان نے۔

3- رَمشا کے ناخن تراشے۔

ا۔ دادی جان نے۔ ب۔ دادا جان نے۔ ج۔ امّی جان نے۔

سرگرمی 2: مثال کے مطابق الٹ الفاظ آپس میں ملائیں۔

رونا	بُری
بدبُو	ناخوش
گندا	صاف
خوش	خوش بُو
اچھّی	مسکرانا

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں:

1-وضو کے کیا فائدے ہیں؟

2- صاف ستھرے بچے کو لوگ کیسا سمجھتے ہیں؟

مشق

جواب لکھیں۔

1- کِس نے کِس کا مُنہ نوچا؟

2- کِس کے ناخُن بڑھے ہوئے اور گندے تھے؟

3- دادی امّاں کیوں مسکرائیں؟

برائے اساتذہ:

1- "اپنی حفاظت" پر تقریری مقابلہ کروائیں اور انعام دیں۔

2- مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔



کالے بادل آئیں گے

کالے بادل آئیں گے — آ کر مینہ برسائیں گے
مینہ میں لوگ نہائیں گے
کالے بادل آئیں گے

مینہ برسے گا ٹپ ٹپ ٹپ — ساز بجے گا ٹپ ٹپ ٹپ
ہم ناچیں گے گائیں گے
کالے بادل آئیں گے

بلبل گانا گائے گی — کوئل راگ سنائے گی
مینڈک بھی ٹرّائیں گے
کالے بادل آئیں گے

(صوفی تبسّم)

سرگرمی 1: ایک بچہ نظم پڑھے دوسرے بچے اس کو دہرائیں۔

سرگرمی 2: سوچ کر بتائیں:

i- بارش میں کون سا جانور ٹرّاتا ہے؟
ii- آپ نے بارش کے بعد دھنک دیکھی ہے؟ اس میں کون سے رنگ ہوتے ہیں؟
iii- چھتری کس کام آتی ہے؟

سرگرمی 3: اپنی کاپی میں بادل کا خاکا بنا کر رنگ بھریں۔

برائے اساتذہ:

1 نظم یاد کروائیں۔ 2 - طلبہ و طالبات کو رنگوں کے نام بتائیں اور لکھوائیں۔

صحّت اور صفائی



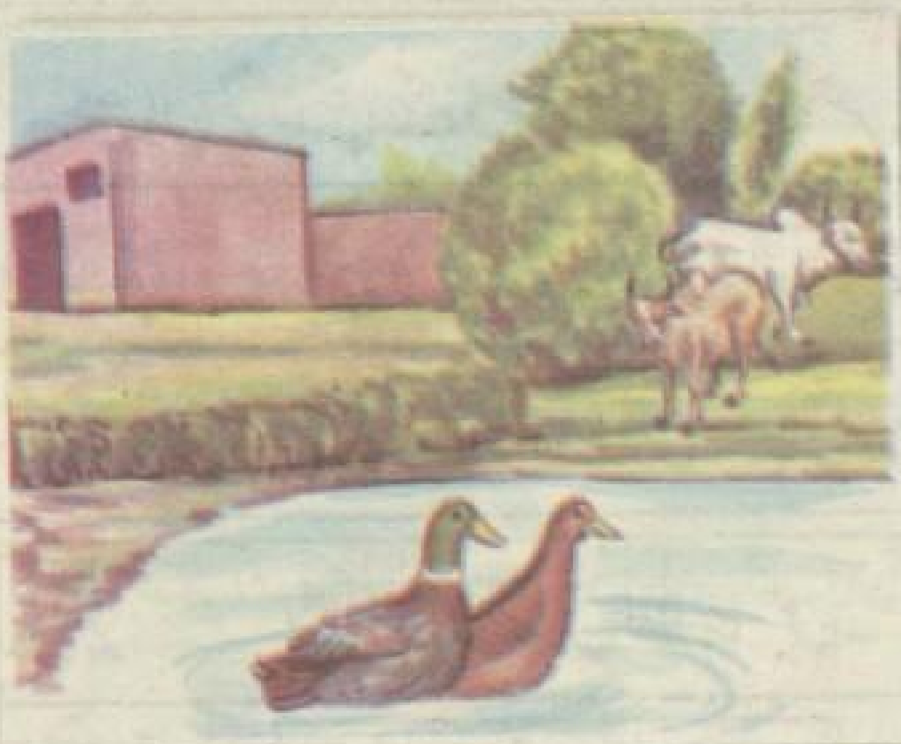
انور کو سخت بخار تھا۔ اس کے امّی ابوّ اُسے ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے انور کو دیکھا اور دوا لکھ دی۔ انور کی امّی نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا ''انور کو بخار کیوں ہوا ہے''۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا ''انور کو مچھروں نے کاٹا ہے۔ اس لیے اسے بخار ہو گیا ہے''۔

انور کے ابوّ کہنے لگے " ڈاکٹر صاحب ہمارا گھر ڈیرے پر ہے۔ گھر کے پاس ہی جانور باندھتے ہیں۔ ان کا گوبر اور گندگی ڈھیر بن جاتے ہیں۔

پاس ہی پانی کا جوہڑ بھی ہے۔ ہم اس میں کیا کر سکتے ہیں؟ ہمارا رہن سہن ہی ایسا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے۔'' آپ نے تو بیماری گھر میں پال رکھی ہے۔ مچھّر، مکھّی اور کیڑے مکوڑے سب ہی تو گھر میں ہیں۔ انور بیمار نہ ہو تو کیا ہو۔ کبھی مچھّروں کے کاٹنے سے بخار، کبھی پیٹ میں درد اور کبھی الٹیاں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ سب ان کیڑوں مکوڑوں کی وجہ سے ہے۔

اگر آپ انور کی اور اپنی صحت چاہتے ہیں تو صفائی کا خیال رکھیں"۔ انور کی امّی نے کہا۔ ڈاکٹر صاحب، ہم آج ہی سے جانوروں کو گھر سے دُور باندھیں گے۔





انھیں صاف ستھرا بھی رکھیں گے۔ گوبر کو وَقت پر اکٹھا کر کے جانوروں سے دور ہٹا دیں گے"۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا" آپ نے بہت اچھّی بات کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔ ہر روز نہائیں اور صاف کپڑے پہنا کریں تو بیماری آپ کے پاس بھی نہیں آئے گی۔ جوہڑ پر مٹی کا تیل چھڑک دیا کریں۔ مچھّر مکھّی نہ ہوں تو بیماری بھی نہ ہوگی"۔

انور کی امّی اور ابّو گھر آ گئے اور پھر صفائی کا خُوب خیال رکھا۔ اب انور اور اس کے بہن بھائی بیمار نہیں پڑتے۔ لوگ ان کی صحّت کی مثال دیتے ہیں۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں اور غلط جواب پر (X)

جہاں پر گندگی کے ڈھیر ہوں وہاں مچھر پیدا ہو جاتا ہے۔	
گندے رہنے والے بچے اکثر بیمار رہتے ہیں۔	
گندہ رہنے سے صحّت اچھی ہو جاتی ہے۔	

سرگرمی 2: مثال کے مطابق لفظ بنائیں۔

مچھرّ	مچھرّوں
جانور	
جوہڑ	
بیمار	
گھر	

مشق

جواب لکھیں۔

i- انور بیمار کیوں پڑا؟ ii- انور کے ڈیرے کے پاس کیا چیز ہے؟

iii- لوگ انور اور اس کی بہن کی صحّت کی مثال کیوں دیتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

1 - "صفائی کی اہمیت" پر بچوں سے تقریر کروائیں۔
2 - بچوں کے ناخن، کپڑوں اور بستوں کی صفائی کا مقابلہ کروائیں اور انعام دیں۔
3 - مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔

ایک سفر

سَعد کے چچا کی شادی تھی۔ اُس کی امّی اور ابّو بہت خوش تھے۔ اُنھیں گاؤں جانا تھا۔ وہ اپنے گھر سے رکشے پر سوار ہوئے۔ رکشا چوک میں پہنچ کر رُک گیا۔ سَعد نے دیکھا کہ کھمبے پر سُرخ رنگ کی بتّی جل رہی تھی۔ سُرخ رنگ کی بتّی دیکھ کر رکشے والے نے رکشا روک لیا تھا۔ رکشے کے آس پاس موٹر سائیکلیں، کاریں اور ویگنیں بھی رُک گئیں۔ سڑک کے فٹ پاتھ پر لوگ پیدل چل رہے تھے۔ بتّی کا رنگ سبز ہوا تو سب گاڑیاں چل پڑیں۔ کاریں، ویگنیں اور موٹر سائیکلیں اُن کے رکشے سے آگے نکل گئیں۔ سائیکل سوار اور پیدل چلنے والے پیچھے رہ گئے۔



وہ رکشے سے لاری اڈّے پر اُترے۔ بس میں سوار ہو گئے۔ بَس چل پڑی اور سَبزی منڈی کے سامنے سے گزر کر بڑی سڑک پر آ گئی۔ سَبزی منڈی میں بیل گاڑیاں، ریڑھے اور ٹرک کھڑے تھے۔ اُن پر سبزیاں لدی ہوئی تھیں۔ بس بڑی سڑک پر دوڑنے لگی۔ سڑک کے

ساتھ ہی ریل کی پٹڑی تھی۔ اُس پر ریل گاڑی تیزی سے گزر رہی تھی۔ دو گھنٹے کے بعد بَس ایک اڈّے پر رُکی تو وہ بَس سے اُتر گئے۔ اڈّے پر کئی ایک دکانیں تھیں۔ آس پاس ہرے بھرے کھیت تھے۔ ایک کھیت میں کسان ٹریکٹر چلا رہا تھا۔ پاس ہی ٹرالی کھڑی تھی۔ سَعْد، اُس کی امّی اور ابُّو گاؤں کے تانگے پر سوار ہو گئے۔ راستے میں تانگے والا انھیں گاؤں کی باتیں سُناتا رہا۔ گھر پہنچے تو دادا جان اور دادی جان انھیں دیکھ کر بہت خُوش ہوئے۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- شادی کِس کی تھی؟

(ا) سعد کے چچا کی (ب) سعد کی پھوپی کی (ج) سعد کی خالہ کی

ii- رکشا کِس رنگ کی بتّی دیکھ کر رُک گیا۔

(ا) سبز بتّی (ب) سُرخ بتّی (ج) پیلی بتّی

iii- پٹڑی پر چل رہی تھی۔

(ا) بس (ب) ریل گاڑی (ج) کار



سرگرمی 2: واحد لفظ کو اس کی جمع سے ملائیں۔

کار	بسیں
سائیکل	ویگنیں
ویگن	سائیکلیں
بس	کاریں



سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں:

i- اگر گاڑیاں قطار میں نہ کھڑی ہوں تو کیا ہوگا؟

ii- چوک کسے کہتے ہیں؟

iii- گاؤں میں دھواں کیوں کم ہوتا ہے؟

مشق

جواب لکھیں۔

i- سعد اور اُس کے امّی ابُّو اپنے گھر سے کِس پر سوار ہوئے؟

ii- کسان کھیت میں کیا کر رہا تھا؟

iii- سعد اور اُس کے امّی ابُّو کو گاؤں کی باتیں کِس نے سُنائیں؟

iv- ان الفاظ کے جملے بنائیں سوار، پیدل، سامنے، کھیت، گھر۔

برائے اساتذہ:

1 ۔ طلبہ و طالبات کو ٹریفک کے اصول و قواعد تصویروں کی مدد سے سمجھائیں۔

2 ۔ املا لکھوائیں۔ رکشے ۔ کھمبے ۔ اُترے ۔ ریڑھے ۔ ہرے بھرے کھیت



اللہ کی نعمتیں

سُورَج مَشرِق سے نکلا، دُور دُور تک روشنی پھیل گئی۔ لوگ کام کاج کرنے نکل کھڑے ہوئے۔ سورج اونچا ہوتے ہوتے سر پر آ گیا۔ دھوپ تیز ہو گئی۔ سائے چھوٹے ہونے لگے۔ دوپہر کے وقت سورج ہمارے سر پر ہوتا ہے اور سائے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔

دوپہر کے بعد سورج مَغرِب کی طَرَف ڈھلنے لگتا ہے۔ دھوپ کم پڑنے لگتی ہے۔ سائے بڑے ہو جاتے ہیں۔ سائے روشنی کے الٹ طَرَف بنتے ہیں۔ سورج ڈوبنے لگے تو روشنی کم ہو جاتی ہے۔ یہ شام ہے۔



شام کے بعد اندھیرا بڑھ جاتا ہے۔ چاند اور تارے نظر آنے لگتے ہیں۔ تارے ہم سے بہت دور ہیں۔ یوں لگتا ہے دِیے روشن ہیں۔ لوگ رات کے وقت آرام کرتے ہیں۔

سورج اللہ کی ایک نعمت ہے۔ ہم اس سے روشنی اور حرارت پاتے ہیں۔ ہم بجلی کے بَلب، ٹیوب لائٹ، چولھے، آگ اور موم بتّی سے بھی روشنی اور حرارت حاصِل کرتے ہیں۔

روشنی اور حرارت ہر جان دار کے لیے ضروری ہیں۔ ان سے پودے اُگتے ہیں۔ پھل پکتے ہیں۔ سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ موسم بدلتے ہیں۔ اللہ نے یہ نعمتیں ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں۔

سورج مشرق سے نکلتا ہے۔	
دوپہر کے وقت سائے چھوٹے ہوتے ہیں۔	
شام کے بعد سورج نظر آتا ہے۔	
چاند ہمارے بہت قریب ہے۔	

سرگرمی 2: سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں اور دیکھیں:

i- آپ کا سایہ کس طرف بنتا ہے؟

ii- شام کے وقت آپ کا منہ سورج کی طرف ہو تو آپ کی پچھلی طرف کون سی سمت ہوگی؟

مشق



جواب لکھیں۔

i- ہم سورج سے کیا حاصل کرتے ہیں؟

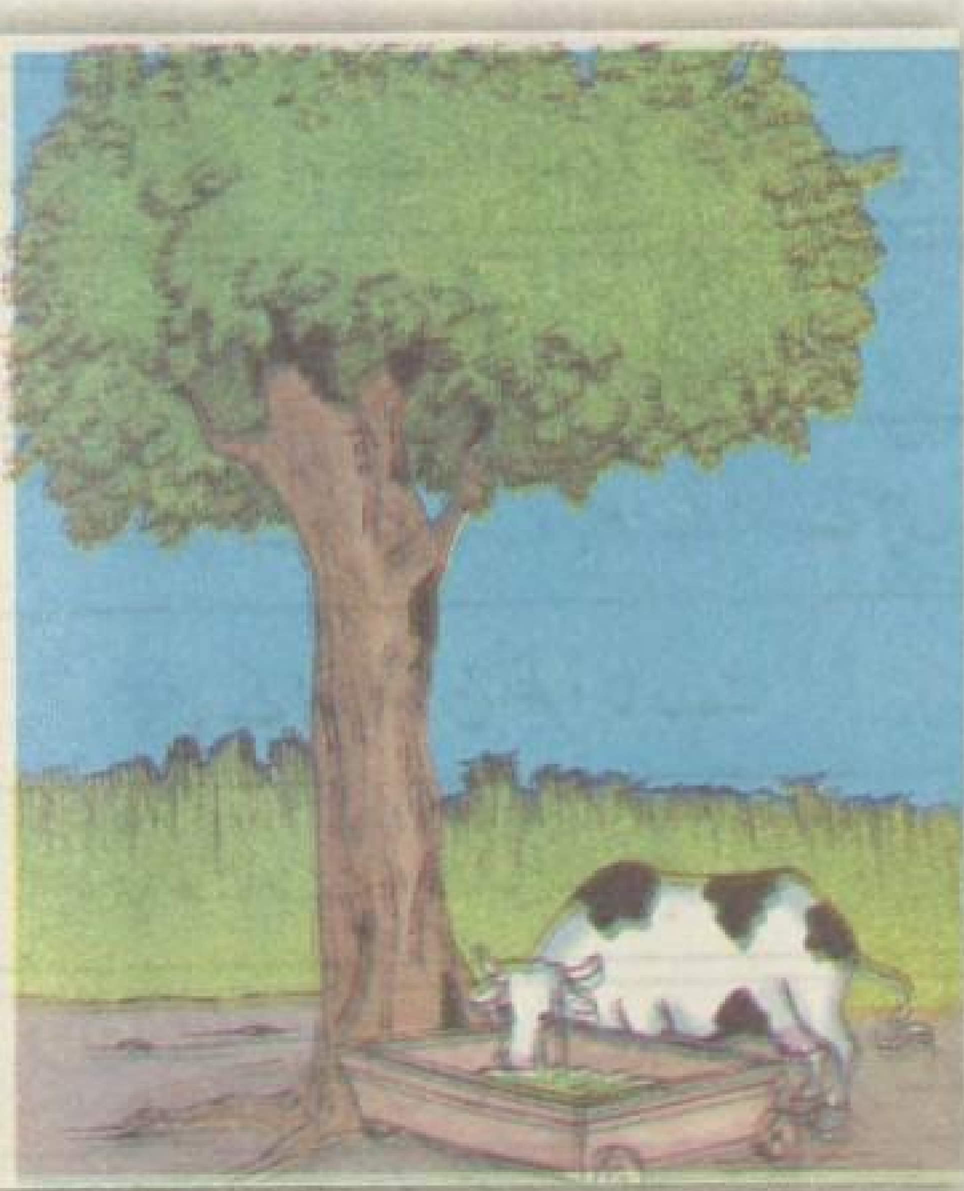
ii- پھل اور سبزیاں کیسے پکتی ہیں؟

برائے اساتذہ:

1 - بچوں کو چاروں سمتوں کے نام بتائیں۔

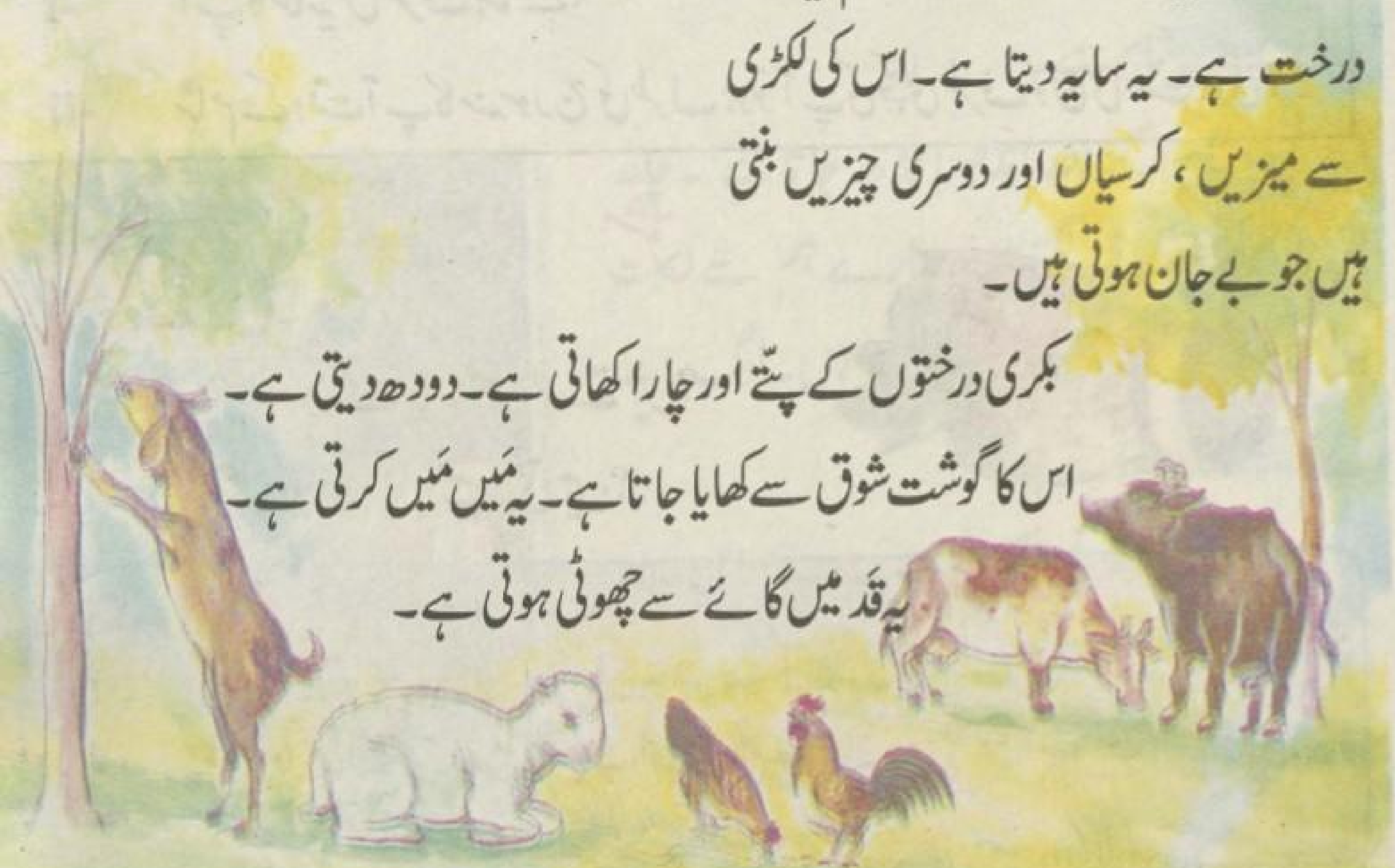
2 - املا لکھوائیں: مَشرِق، مَغرِب، اَندھیرا، نِعمت۔

جانور اور پودے

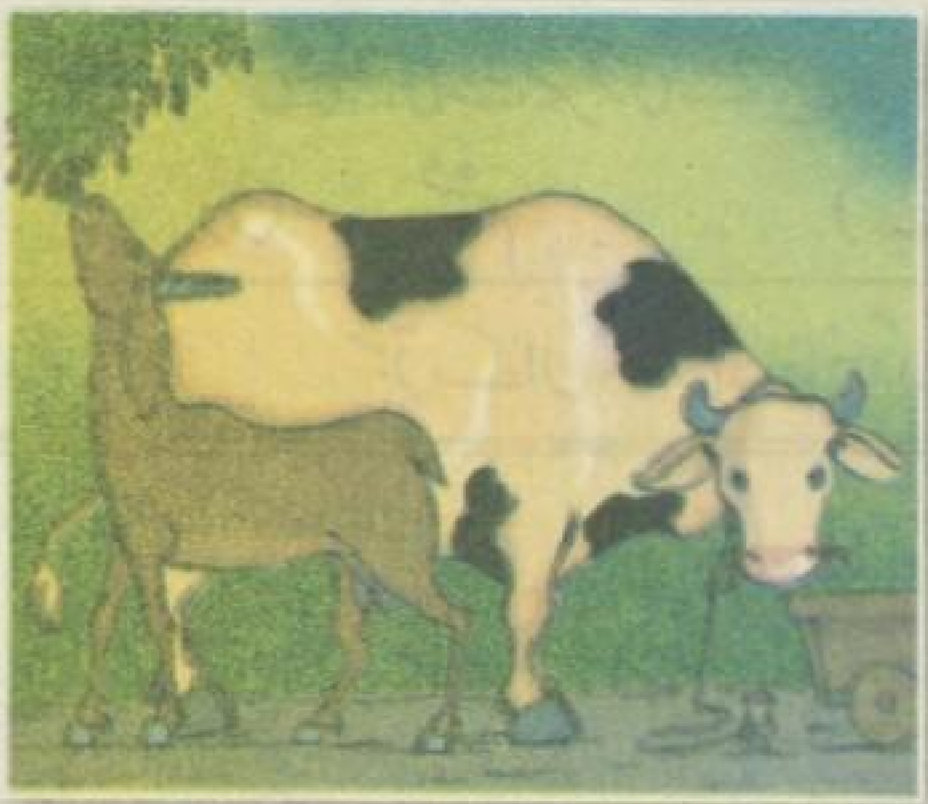


گائے چارا کھاتی ہے۔ دودھ دیتی ہے۔ دودھ سے دہی، لسّی، مکھن اور گھی بنتا ہے۔ گائے کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ یہ بھَیں بھَیں کرتی ہے۔

اس تصویر میں گائے شیشم کے درخت کے نیچے بندھی ہے۔ درخت ہرا بھرا ہے۔ ہرا بھرا درخت جان دار ہوتا ہے۔ درخت بڑے بھی ہوتے ہیں اور چھوٹے بھی۔ شیشم ایک بڑا درخت ہے۔ یہ سایہ دیتا ہے۔ اس کی لکڑی سے میزیں، کرسیاں اور دوسری چیزیں بنتی ہیں جو بے جان ہوتی ہیں۔



بکری درختوں کے پتّے اور چارا کھاتی ہے۔ دودھ دیتی ہے۔ اس کا گوشت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ یہ مَیں مَیں کرتی ہے۔ یہ قد میں گائے سے چھوٹی ہوتی ہے۔



اس تصویر میں بکری درخت کے پتّے کھا رہی ہے۔ ہرے پتّے جان دار ہوتے ہیں۔ سُوکھے اور شاخ سے ٹوٹے ہوئے پتّے، اِینٹ، پتّھر، لکڑی جان دار نہیں ہوتے۔ پھول جان دار ہوتے ہیں۔ اِن کو توڑنا نہیں چاہیے۔ یہ پودوں کی شاخوں پر لگے اچھے لگتے ہیں۔



اس تصویر میں مرغا، مرغی اور چوزے دانہ دُنکا چُگ رہے ہیں۔ یہ چاول، گندم، مکئی اور دال کے دانے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کا گوشت بہت مزے دار ہوتا ہے۔ مُرغی کُٹ کُٹ کرتی ہے۔ مُرغا ککڑوں کوں کرتا ہے۔ چوزے چوں چوں کرتے ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- کس جانور کا قد سب سے چھوٹا ہے؟

(ا) بکری (ب) گائے (ج) مرغی

ii- کُٹ کُٹ کون کرتا ہے؟

(ا) مرغی (ب) بکری (ج) بلّی

iii- کس کی لکڑی سے میز کرسی بنتے ہیں۔

(ا) شیشم (ب) امرود (ج) کیلا

سرگرمی 2: سبق کے ان جملوں کی خالی جگہ پُر کریں۔

i- مرغی --- دیتی ہے۔

ii- گائے --- دیتی ہے۔

iii- بکری --- دیتی ہے۔

سرگرمی 3: جانوروں کے ناموں کے سامنے ان کی آوازوں کے نام لکھیں۔

کالم الف	کالم ب
بلی	----------
بکری	----------
چوزے	----------
گائے	----------
مرغا	----------
طوطا	----------
کوّا	----------
مرغی	----------
چڑیا	----------





سرگرمی 4: کتے کے بچے کو پلاّ کہتے ہیں۔ سوچ کر بتائیں:

بکری کے بچے کو کیا کہتے ہیں؟

گائے کے بچے کو کیا کہتے ہیں؟





مشق

جواب لکھیں۔

i- دودھ دینے والے دو جانوروں کے نام بتائیں؟

ii- چارا اور پتّے کھانے والے تین جانوروں کے نام بتائیں؟

iii- دانہ کھانے والے تین پرندوں کے نام بتائیں؟

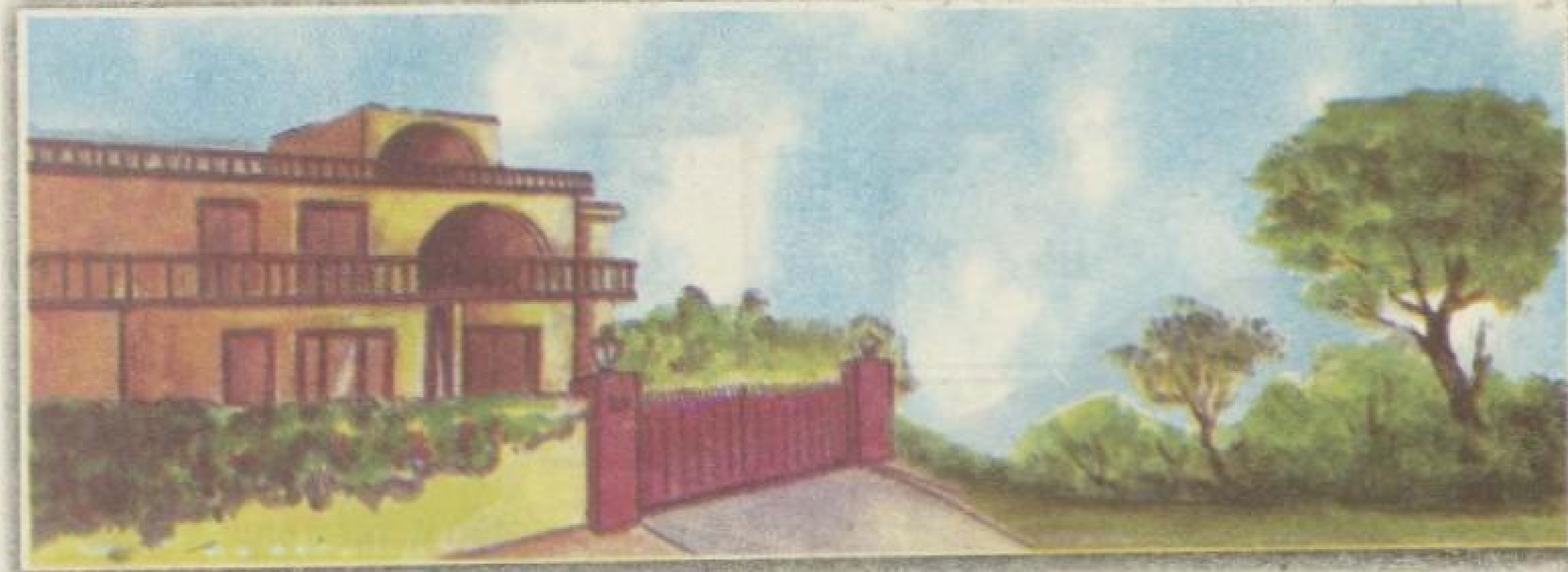
iv- بلّی کیا کھاتی ہے؟

برائے اساتذہ:

1 - تصاویر میں دیے گئے جانوروں، درختوں اور پودوں کے قد کا موازنہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ کون سا جانور/ درخت/ پودا کس سے بڑا اور کس سے چھوٹا ہے؟

2 - تصاویر میں دی گئیں اشیا کی مدد سے جان دار اور بے جان کا فرق واضح کریں اور گروہ بنا کر سمجھائیں۔

پیارا گھر



ہمارا گھر بہت پیارا ہے۔ اس میں میرے دادا، دادی، ابّو، امّی، بہن اور بھائی سب اکٹّھے رہتے ہیں۔ امّی گھر کا کام کاج کرتی ہیں۔ میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔ ابّو دکان پر جاتے ہیں۔ دادی جان ہمیں قرآن پڑھاتی ہیں۔ اچھی اچھی کہانیاں سُناتی ہیں۔ دادا جان ہمیں ریاضی پڑھاتے ہیں۔ ہمیں سکول چھوڑنے جاتے ہیں۔

ہمارے گھر کی چاردیواری اونچّی ہے۔ گھر میں تین کمرے، ایک باورچی خانہ اور کھلا صحن ہے۔ صحن میں ایک کیاری ہے۔ کیاری میں پودے ہیں۔ میں ان کو پانی دیتی ہوں۔



ہم آپس میں پیار سے رہتے ہیں۔ بڑوں کی ہر بات مانتے ہیں۔ صبح جلدی اٹھتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔ ہر کام وقت پر کرتے ہیں۔ اپنی چیزیں صاف ستھری رکھتے ہیں۔ کتابیں اور بستہ سنبھال کر رکھتے ہیں۔

ہمارے گھر کے ساتھ ساتھ اور بھی گھر ہیں۔ یہ گھر ہمارے ہم سایوں کے ہیں۔ ہم سب ضرورت

کے وَقت ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ اپنے اپنے گھروں اور گلی محلّے کو صاف رکھتے ہیں۔ کُوڑا کرکٹ کوڑادان میں ڈالتے ہیں۔

عارفہ میری پڑوسن ہے۔ وہ میری ہم جماعت بھی ہے۔ شام کو ہم دونوں مل کر کھیلتے ہیں۔ اللہ ہم سب کے گھروں کو آباد رکھے۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: خالی جگہ پُر کریں۔

i- ہم سب ضرورت کے وقت ایک دوسرے کے ---- آتے ہیں۔

ii- میں ان کا ----- بتاتی ہوں۔

iii- ہمارے گھر کی ---- اونچی ہے۔

سرگرمی 2: مثال کے مطابق الفاظ کو آپس میں ملائیں۔

چچا	دادی
دادا	امّاں
نانا	نانی
ابّا	چچی

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں: ماموں زاد، چچازاد کن کو کہتے ہیں؟

سرگرمی 4: گھر، گلی، محلّہ گندا ہو تو کیا ہوگا؟

سرگرمی 5: مثال کے مطابق الفاظ کی جمع بنائیں۔

کہانی	کہانیاں	کیاری	
دادی		نانی	

مشق

جواب لکھیں۔

i- آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

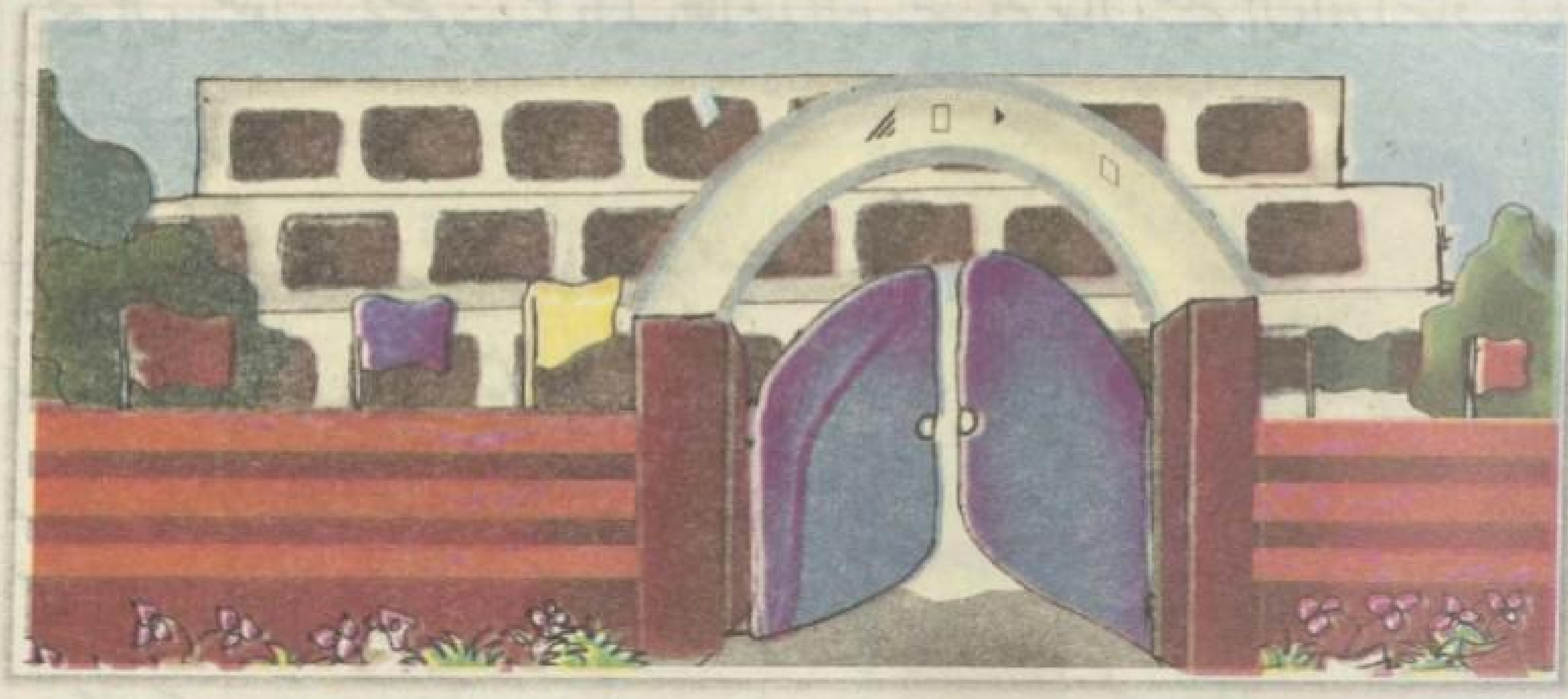
ii- ہم سایہ کسے کہتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

1 - سبق میں سے عبارت ''امّی گھر کا کام کاج ----- چھوڑنے جاتے ہیں۔'' بچّوں سے خصوصی طور پر پڑھوائیں اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

2 - سوالات کے جواب مکمل جُملے کی صورت میں لکھوائیں۔

ہمارا اسکول



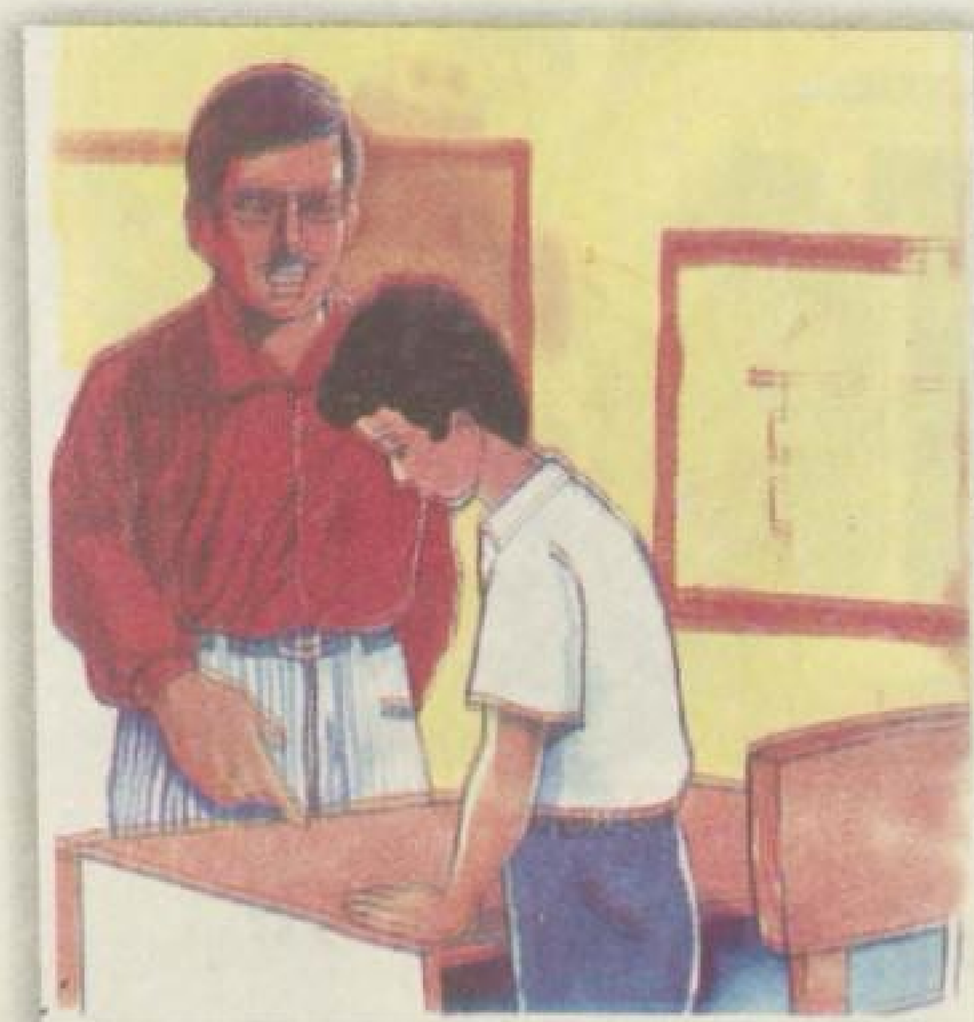
ہمارا اسکول گاؤں سے باہر ہے۔ اس کے دو طرَف کھیت ہیں۔ شمال کی طرَف دروازہ ہے۔ یہ سکول گاؤں والوں نے مِل کر بنایا ہے۔



سکول میں بہت سے کمرے ہیں۔
کمروں میں کھڑکیاں اور روشن دان ہیں۔
کھڑکیوں سے روشنی اور تازہ ہَوا آتی ہے۔
کمروں میں ڈیسک ہیں، تختہ سیاہ ہیں، میز اور کُرسیاں ہیں۔ دیواروں پر تصویریں اور نقشے لگے ہوئے ہیں۔



کمروں کے سامنے کیاریاں ہیں۔ کیاریوں میں پودے ہیں۔ پھول اُگتے ہیں۔ کچھ سایہ دار درخت ہیں۔ ہم ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ گرمیوں میں درختوں کی چھاؤں میں بیٹھتے ہیں۔ سکول کے مغرِب میں ایک کھلا میدان ہے۔ ہم یہاں کھیلتے ہیں اور اُستاد ہمیں پریڈ کراتے ہیں۔



ہمارے اُستاد ہمیں پیار اور محنت سے پڑھاتے ہیں۔ وہ ہمیں صاف سُتھرا رہنے کے طریقے سکھاتے ہیں۔ ہمارے کپڑوں، دانتوں، بالوں، اور ناخنوں کی صفائی دیکھتے ہیں۔ ہم اپنے اُستادوں کا ادَب کرتے ہیں۔

ہم خود بھی صاف ستھرے رہتے ہیں اور سکول کو بھی صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ دیواروں پر لکیریں نہیں لگاتے۔ کاغذ پھاڑ کر اِدھر اُدھر نہیں پھینکتے۔ ہم اپنی جماعت میں مل جُل کر کام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے سکول سے بہت محبت ہے۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ پڑھانے والے کو کیا کہتے ہیں؟	ڈاکٹر/ سپاہی/ اُستاد
ii۔ سکول کے شمال میں کیا ہے؟	سکول کا دروازہ/ سکول کا میدان/ سکول کا باغیچہ
iii۔ سکول میں پریڈ کے لیے جگہ ہے۔	کمرہ / میدان / چھت

سرگرمی 2: سبق کے ان جملوں کی خالی جگہ پُر کریں۔

ہم سکول کو.................. ستھرا رکھتے ہیں۔
ہم اُستادوں کا.................. کرتے ہیں۔
ہم پودوں کی.................. کرتے ہیں۔

سرگرمی 3: الفاظ کو آپس میں ملائیں جیسے پودا اور کیاری کو ملایا گیا ہے۔

تختہ سیاہ	کیاری
پریڈ	جماعت کا کمرہ
درخت	میدان
پودا	چھاؤں

سرگرمی 4: سوچ کر بتائیں

ہمارے قومی کھیل کا کیا نام ہے؟ ہاکی کی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

مشق

جوابات لکھیں۔

الف۔ آپ اپنے سکول کو کیسے صاف ستھرا رکھتے ہیں؟

ب۔ کمرے میں کھڑکی کیوں بنائی جاتی ہے؟

برائے اساتذہ:۔

1۔ سکول کی کیاری / کیاریوں میں پھول دار پودے لگوائیں۔
2۔ صحت اور صفائی کا مقابلہ کروائیں اور انعام دیں۔
3۔ روشن دان کے فائدے بتائیں۔
4۔ اس سبق کا آخری پیراگراف بچوں سے خصوصی طور پر پڑھوائیں اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

ہمارا دیس

دیس ہمارا پاکِستان
دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قربان
دیس ہمارا پاکِستان
آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا ایمان
دیس ہمارا پاکِستان
پاکِستان بنایا جِس نے
اُجڑا دیس بسایا جِس نے
اُس کے نام پہ ہم قربان
دیس ہمارا پاکِستان

(صوفی تبسّم)



سرگرمی 1: تمام بچے یہ ترانہ مل کر پڑھیں

سرگرمی 2: بوجھو تو جانیں! پاکستان کا قومی ترانہ کس شاعر نے لکھا؟

برائے اساتذہ:

1 ۔ نظم یاد کروائیں۔
2 ۔ طلبہ وطالبات کو قائدِاعظم" اور شاعرِ مشرق" کے اَسمائے گرامی بتائیں اور لکھوائیں۔
3 ۔ طلبہ وطالبات کو بتائیں کہ لفظ "پاکِستان" کے خالق کا نام چودھری رحمت علی ہے۔



پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور